ہے - تاجکستان کی ستمبر ۱۹۹۹ء میں گیارہ سو سالہ تقریبات عہد سامانیان منعقد ہوئیں - اس موقع پر تقریبات یوم اقبال بھی منعقد ہوئیں پاکستان سے خصوصی طور پر محترم ڈاکٹر جاوید اقبال، محترم ناصرہ جاوید اقبال اور اقبال اکادمی پاکستان کے ناظم محترم محمد سہیل عمر کو بلایا گیا - تاجکستان کے دارالحکومت دوشنبے میں تاجکستان کی اکادمی برائے سائنس کے ممتاز سکالروں اور طلباء سے ملاقات کرائی گئی - پاکستان کے تاجکستان میں قائمقام سفیر عزت مآب جناب سجاد احمد سیہر اور دوسرے حضرات یوسف قربان ، جناب محمد شریف اور سی این آ کر کے چیئرمین جوربیک نذیر، جناب ستار زادہ نائب وزیر خارجہ، عبدالشکور ٹی - ایم نے شرکت کی -

تاجکستان میں اقبالیات پر مفصل رپورٹ الگ سے پیش کی جائے گی -

کلام اقبال کے چینی ترجمے کی اشاعت

اقبال اکادمی پاکستان کے تعاون سے پیکنگ یونیورسٹی چین کے شعبہ فارسی کے پروفیسر لیو شیو شانگ نے مثنوی اسرار خودی کا چینی زبان میں ترجمہ کیا جو کتابی صورت میں شائع ہو گیا ہے - پروفیسر لیو شیو شانگ اردو اور انگریزی زبان پر بھی پوری طرح مہارت رکھتے ہیں - چینی زبان میں زندہ رود کا بھی ترجمہ کیا جا رہا ہے - مثنوی اسرار خودی کے چینی ترجمے کا دیباچہ جسٹس (ر) ڈاکٹر جاوید اقبال نائب صدر اقبال اکادمی پاکستان نے تحریر فرمایا ہے -

وفیات

پروفیسر سید کرار حسین

بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ کے وائس چانسلر ، انگریزی ادبیات کے استاد اور ممتاز دانشور سید کرار حسین انتقال کر گئے - آپ میرٹھ میں پیدا ہوئے اور وہیں تعلیم حاصل کی - میرٹھ کالج میں ہی انگریزی کے استاد کے طور پر تدریس کا سلسلہ شروع کیا - آپ نے اپنے سیاسی کیریر کا آغاز طالب علمی کی زمانے میں خاکسار تحریک سے وابستگی سے کیا اور تمام زندگی اس سے وابستہ رہے - خاکساروں کی حمایت میں میرٹھ سے ایک اخبار بھی جاری کیا - جنوری ۱۹۴۸ء میں گاندھی کے قتل سے بد دل ہو کر پاکستان چلے آئے کیونکہ متعدد لیڈروں کے ساتھ انہیں بھی جیل جانا پڑا -

پاکستان میں اسلامیہ کالج کراچی ، گورنمنٹ کالج کوئٹہ ، گورنمنٹ کالج خیر پور اور گورنمنٹ کالج میر پور خاص میں رہے - جامعہ ملیہ کراچی میں بھی تدریسی فرائض انجام دیئے - ۱۹۷۶ء میں آپ بلوچستان یونیورسٹی کوئٹہ کے وائس چانسلر بنے - وہاں سے فارغ ہونے کے بعد

اسلامک سنٹر کراچی سے وابستہ ہو گئے - آپ کی قرآن کے مطالعہ پر مشتمل تقاریر مطالعہ قرآن کے نام سے معروف ہوئیں - قرآن اور زندگی ان کی معروف کتاب ہے جبکہ ان کی تقاریر کی تلخیصات بھی شائع ہوئیں - اقبالیات پر ان کی گہری نظر تھی ان کے اقبالیات پر بعض مقالات قدر کی نظر سے دیکھے گئے -

پروفیسر حسنین کاظمی

پاکستان کے ممتاز ادیب ، دانشور ، استاد اور اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس حاکمہ کے سابق رکن پروفیسر حسنین کاظمی ۱۰ اکتوبر ۱۹۹۹ء کو وفات پا گئے - آپ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۱ء کو کان پور یو پی میں پیدا ہوئے والد کا نام سید شبیر حسین کاظمی تھا - حلیم مسلم کالج سے میٹرک اور انٹر میڈیٹ کرنے کے بعد آپ نے کرائسٹ چرچ کالج کان پور سے بھی تعلیم حاصل کی -

پروفیسر حسنین کاظمی اور ان کے بڑے بھائی ایس - ایم - کاظمی نے مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن میں بڑا فعال کردار کیا ان کا گھر تحریک پاکستان کا مرکز تھا - ۱۹۴۶ء میں آپ کے بھائی نے کان پور میں '' پاکستان اولمپک ایسوسی ایشن '' بنائی ، احمد جعفر مرحوم اس کے صدر تھے -

پروفیسر حسنین کاظمی نے ۱۹۴۴ء تا ۱۹۴۶ء کے عرصے میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے لیے انتھک کام کیا اور مختلف عہدوں پر رہے اور ۱۹۴۶ کے انتخاب میں حصہ لیا - ۱۹۴۸ء میں آپ پاکستان آئے ۱۹۵۲ء میں اسلامیہ کالج سے بی - اے - آنرز اور ۱۹۵۴ء میں اسلامی تاریخ میں ایم - اے کیا - آپ نے جناح کالج اور نیشنل کالج اور ۱۹۶۶ء میں علامہ اقبال کالج کے قیام کی تحریک میں حصہ لیا - ۱۹۶۶ء میں آپ علامہ اقبال کالج کے پرنسپل بنے ۱۹۷۲ء میں کالج سرکاری تحویل میں چلا گیا آپ نیشنل کالج کے پرنسپل بھی رہے آپ ۱۹۹۶ء میں ملازمت سے سبکدوش ہوئے - ریڈیو ٹیلی ویژن کے پروگراموں کے علاوہ جنگ کراچی میں مقالات لکھے راہ روشنی ، منزل پاکستان ، تحریک پاکستان کی تاثراتی تاریخ اور سیرت پاک ان کی معروف کتب ہیں علامہ اقبال پر بھی آپ نے چند مقالات لکھے آپ کراچی سے شائع ہونے والے ایک علمی رسالے کے مدیر تھے اقبال اکادمی پاکستان کی مجلس حاکمہ کی رکنیت بھی آپ کا اعزاز تھا -

پروفیسر محمد یونس حسرت

پروفیسر محمد یونس حسرت کا انتقال ۱۳ ستمبر ۱۹۹۹ء کو ننکانہ صاحب میں ہوا وہیں ان کی رہائش تھی اور گورنمنٹ گورو نانک کالج ننکانہ میں طویل عرصہ تک اردو کے پروفیسر کی حیثیت سے تدریسی فرائض انجام دیئے آپ ۱۹۳۳ء میں ریاست پٹیالہ میں پیدا ہوئے - تدریسی فرائض کے ساتھ ساتھ سو کتب تصنیف کیں - آپ بچوں کے ادیب کے طور پر اور پر اسرار

جاسوسی کہانیوں کے خالق کی حیثیت سے معروف ہوئے متعدد درسی کتب بھی لکھیں آپ نے کلام اقبال اردو اور فارسی کے دو اشاریے مرتب کئے کلید کلام اقبال کے نام سے ان کا اشاریہ اقبال اکادمی پاکستان نے شائع کیا جبکہ کلید کلام اقبال فارسی اور حکایات اقبال کے مجموعے منتظر اشاعت ہیں حکایات اقبال میں انہوں نے کلام اقبال میں موجود حکایات کو بچوں کے لیے سہل نثر میں لکھا ہے۔